

## 13788 - قسم کے كفاره ميں ايك مسكين كو دس بار كهانا كهلانا كافى نهيں

### سوال

كيا ميرے ليے قسم كا كفاره ايك هى مسكين كو دينا جائز هے، يعنى ميں اسے دس بار كهانا كهلا دوں، يا دس مسكينوں كو هى كهانا كهلانا هوگا ؟

### پسنديده جواب

الحمد لله.

ايك هى مسكين كو كفاره كا كهانا بار بار كهلانے سے كفاره ادا نهيں هوگا.

قسم کے كفاره - اور دوسرے كفاروں - ميں مساكين كى اس تعداد كا خيال ركھنا چاهيے جو نص ميں وارد هے.

ابن قدامه رحمہ اللہ تعالى اپنى كتاب المغنى ميں كهتے هيں:

" جب كفاره دينے والا شخص مساكين كى پورى تعداد پالے تو قسم کے كفاره ميں دس مسكينوں سے كم كو اور ظهار اور رمضان ميں جماع کے كفاره ميں ساٹھ مسكينوں سے كم كو كهانا دينے سے كفاره ادا نهيں هوگا، امام شافعى رحمہ اللہ تعالى كا يهى قول هے كيونكه اللہ سبحانه وتعالى كا فرمان هے:

تو اس كا كفاره دس مسكينوں كو كهانا دينا هے .

اور جس نے ايك كو هى كهانا ديا اور دس كو نه ديا تو اس نے اللہ تعالى کے حكم پر عمل نهيں كيا، اس ليے وه كفايت نهيں كرے گا اور ادا نهيں هوگا. اه

اور مستقل فتاوى كميٹى کے فتاوى جات ميں هے:

" جب قسم كا كفاره ميں كهانا كى شكل ميں ادا كيا جائے تو پھر پورے دس مسكينوں كو دينا چاهيے، هر مسكين كو نصف صاع غله دينا هوگا، اور اسے صرف ايك فقير كو هى دينے سے ادائىگى نهيں هوگى، چاهے اس دس دنوں ميں دس بار ديا جائے، كيونكه يه نص کے خلاف هے. اه

ديكھيں: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العليمة والافتاء ( 21 / 23 ).

والله اعلم .